سوال

(81) مشرک ماں باک کے لئے بخشش دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کے ماں باپ تمام عمر شرک میں مرے ہوں۔ اور نہ اس بارے میں توبہ ہی کی ہو۔ بظاہر تو یوں ہو باطن اللہ جانے ایسی اولاد اپنے ماں باپ کے لئے دعا مانگ سکتی ہے۔ یا نہیں؟ اور نماز میں تشہد اور درود کے بعد دعا اللھم اغفرلی ولولدي مانگ سکتا ہے یا نہیں؟ اگر دعا ان کے سواسطے مانگ سکتا ہو جب تو اچھا ہے۔ اور جو گناہگا ہونے کا ڈر ہو اس صورت میں کونسی دعا کن لفظوں میں ہے۔ جس سے کہ گناہ گار ہونے کا خوف نہ رہے۔ اور اولاد ی حق ادا ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ ماكانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذينَ ءامَنوا أَن يَستَغفِروا لِلمُشرِكينَ وَلَو كانوا أُولى قُربىٰ ١١٣ سورة التوبة

''مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکوں کے حق میں دعا بخشش مانگیں۔ چاہے وہ قریبی ہوں۔'' پس جس ماں باپ کی بابت علم ہو کہ وہ مشرک تھے۔ ان کے حق میں تو یہی حکم ہے۔ اگر زیادہ شفقت غالب آئے تو یوں دعا کریں۔ ''اللہ میرے والدین تیرے علم میں بخشش کے اہل ہیں تو ان کو بخش دے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص274

محدث فتویٰ